السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

(نوکری نصاریٰ وجمیع کفرہ کی اہل اسلام کو اختیار کرنی شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ ؟ (عبد الروف مرتضیٰ پور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کفار کی نوکری کا حکم عام کی نوعیت پر منحصر ہے۔ کام اگر جائز ہے تو نوکری کام اگر جائز ہے تو نوکری جائز ہے کام اگر ناجائز ہے تو نوکری ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص70

محدث فتویٰ